الجامعة البنوریة العالمیة

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: Regular

Name : khan

Address :

Subject : HAJ

Writer : محمد مطیع اللہ عباسی

Serial No : 19686

Date : 7/6/2013

Contact No:

Email :

aslam o alakum hazrat ham saudia main rehtee our job karti hain,hajj par haji ko kurbani talash karni our zabah karnee kee takleef kee ilawa gosht ko zaaya hota bhee dekh chuki hain kiya koi aisa hela ban sakta hy keh yeh qurbani apnee watan main hoo sakee our hajj bhee hoo jai afrad haj kee ilawa ,bank wali parchi wali qurbani hamari del ko itminan nahee deti jawab de kar mashkoor farmain

السلام علیکم - میں سعودیہ رہتا اور کاروبار کرتا ہوں، ایام حج میں قربانی تلاش کرنے کی دشواری اور ذبح کی دشواری کے علاوہ گوشت بھی ضائع ہوتا ہے ایسی کوئی صورت ہے کہ حاجی حج تو کرے پر اپنی قربانی اپنے وطن میں کروا دے حجِ افراد کے علاوہ میں - بینک والی قربانی والی جو پرچی کے ذریعہ ہوتی ہے اُس پر دل مطمئن نہیں ہے - جواب دے کر مشکور فرمائیں -

الجواب حامداً ومصلیاً

سائل اگر مکہ میں رہتا ہو تو وہ اھلِ مکہ کے حکم میں داخل ہے اور اُس پر حجِ قِران نہیں بلکہ حجِ افراد ھی لازم ہے - حجِ افراد والے پر دمِ شکر لازم نہیں ہے، البتہ صاحبِ نصاب ہونے کی وجہ سے مالداری والی قربانی لازم ہے - جو اپنے وطن میں بھی کروائی جا سکتی ہے کیونکہ اسکا حدودِ حرم میں کرنا لازم نہیں ہے -

فی الھندیہ:

ولیس لاھل مکۃ تمتع ولا قران وانما لھم افراد خاصۃ کذا فی الھدایہ وکذلک أھل المواقیت ومن دونھا إلی مکۃ فی حکم أھل مکہ - (ج۱ ص ۲۳۹)

وفی الھندیہ:

أن الرجل إذا کان فی مصر وأھلہ فی مصر آخر فکتب الیھم لیضحوا عنہ فانہ یعتبر مکان التضحیۃ فینبغی أن یضحوا عنہ بعد فراغ الإمام من صلاتہ فی المصر الذی یضحی عنہ فیہ - (ج۱ ص ۲۹۶)

والله تعالی اعلم

محمد مطیع اللہ عباسی

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۳ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۵ ربیع الاول ۱۴۳۵

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۴/۳/۱۴۳۵ھ

دار الافتاء ۱۹۶۸۶ ۲۳/۳/۱۴۳۵